نقد و نظر

ادارہ

مکتوباتِ امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ (دو جلدیں)

مترجم: ڈاکٹر محمد نذیر رانجھا۔ صفحات جلد اول: ۶۴۰، صفحات جلد دوم: ۵۹۲۔ عام قیمت مکمل سیٹ: ۱۹۰۰ روپے۔ ناشر: خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجددیہ، کندیاں، ضلع میانوالی۔ تقسیم کار: دارالکتاب، غزنی اسٹریٹ، اردو بازار، لاہور

سلاسل صوفیہ میں سلسلۂ نقشبندیہ کے پیشوا و مقتدا، عظیم علمی، روحانی اور تجدیدی شخصیت حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی قدس سرہٗ کے مکتوباتِ شریفہ حضرت قدس سرہٗ کی حیات سے لے کر اب تک خلق کثیر کی رہنمائی اور ہدایت کا ذریعہ ہیں، ان مکتوباتِ شریفہ کا بیشتر حصہ حضرت مجدد رحمۃ اللہ علیہ کے حکم سے ہی جمع اور ترتیب دیا گیا۔ حضرت کے جانشین اور فرزند حضرت خواجہ محمد معصوم رحمۃ اللہ علیہ کی مجالس میں یہ مکتوبات درساً پڑھائے جاتے اور ان کی توضیح وتشریح کی جاتی تھی اور اب تک سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کی خانقاہوں میں ان مکتوبات کا باقاعدہ درس دیا جاتا ہے۔

مکتوبات کی کل تعداد ۵۳۶ ہے، جو تین دفاتر پر مشتمل ہیں۔ دفتر اول بعنوان ''درالمعرفت'' حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کے خلیفہ حضرت مولانا یار محمد جدید بدخشی طالقانی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کے حکم پر جمع کیا، اس دفتر میں ۳۱۳ مکتوبات ہیں۔ دفتر دوم بعنوان ''نورالخلائق'' حضرت خواجہ محمد معصوم رحمۃ اللہ علیہ کے حکم پر مولانا عبدالحئی حصاری شادمانی رحمۃ اللہ علیہ نے جمع کیا، جو ۹۹ مکتوبات پر مشتمل ہے اور دفتر سوم بعنوان ''معرفت الحقائق'' مولانا محمد ہاشم کشمی برہان پوری رحمۃ اللہ علیہ کا جمع کردہ ہے، اس میں ۱۲۴ مکتوبات ہیں۔

اصل مکتوبات فارسی زبان میں ہیں، جن کے مختلف زبانوں: عربی، اردو، ترکی اور انگریزی میں کئی ترجمے کیے جاچکے ہیں، اردو میں بھی کئی تراجم پہلے سے موجود ہیں، مگر ڈاکٹر محمد نذیر رانجھا صاحب

زید مجدہٗ نے اپنے شیخ حضرت خواجہ خلیل احمد صاحب دامت برکاتہم العالیہ کے حکم پر ان مکتوبات کا ازسرنو دوبارہ ترجمہ کیا ہے، ماشاء اللہ! موصوف نے عمدہ پیرائے میں سلیس اور سہل وآسان ترجمہ کرنے کی کوشش کی ہے، جو اس ترجمہ کے لیے دیگر تراجم سے امتیاز کا باعث ہے۔ مترجم کی طرف سے تخریج آیات واحادیث اور تعلیقات کے اضافہ نے سونے پہ سہاگہ کا کام کیا ہے۔ جن شخصیات کا مکتوبات میں کہیں بھی ذکر آیا ہے، ان کا مختصر تعارف بھی اس ترجمہ کی زینت ہے۔ کتاب کا ٹائٹل عمدہ، جلد بندی مضبوط اور کاغذ متوسط ہے۔ اللہ تعالیٰ مکتوبات کے جامعین، مرتبین، مترجمین اور ناشرین کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ان کے لیے ذخیرۂ آخرت بنائے۔

امر بالمعروف ونہی عن المنکر

مؤلف: مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد شفیع عثمانیؒ۔ تلاش وجستجو، تدوین وترتیب: قاری تنویر احمد شریفی۔ صفحات: ۲۰۷۔ قیمت: ۲۲۰۔ ناشر: مکتبہ رشیدیہ، بالمقابل مقدس مسجد، اردو بازار کراچی

زیرنظر کتاب درحقیقت ایک مضمون ہے جو مفتی محمد شفیع عثمانیؒ نے دارالعلوم دیوبند سے اپنی فراغت کے تین ماہ بعد سے لکھنا شروع کر دیا تھا، یہ مضمون تیرہ اقساط میں دارالعلوم دیوبند کے ترجمان ماہنامہ ''القاسم'' میں شائع ہوا، تقریباً ایک سو دو سال قبل لکھا جانے والا یہ مضمون قاری تنویر احمد شریفی صاحب نے پرانے کاغذات میں سے خوب محنت اور تلاش وجستجو کے بعد عنوانات وابواب، حواشی اور ضروری وضاحتوں کے اضافے کے ساتھ پہلی مرتبہ کتابی شکل میں شائع کیا ہے۔ کتاب کا تعارف سرورق پر یوں کرایا گیا ہے:

> ''مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی ایک سو سالہ قدیم یادگار اور پہلی تالیف، جو ماہ نامہ القاسم دیوبند میں قسط وار شائع ہوئی تھی، پہلی مرتبہ کتابی صورت میں آپ کے ہاتھ میں ہے، جس میں امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا حکم، اہمیت اور فوائد بیان کیے گئے ہیں۔''

قاری تنویر احمد شریفی صاحب اس محنت اور عمدہ کاوش پر مبارکباد کے مستحق ہیں۔ کتاب کا ٹائٹل خوبصورت، جلد مضبوط اور کاغذ ادنیٰ ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو مؤلف اور مرتب دونوں کے لیے ذخیرۂ آخرت اور قارئین کی ہدایت کا ذریعہ بنائے۔